شاہد رضا

''قرآنیات'' میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شائع کیا گیا ہے۔ یہ قسط سورۂ یونس (۱۰) کی آیات ۳۷-۷۰ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے واضح کیا ہے کہ قرآن کتاب الٰہی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو تسلی سے نوازا ہے۔

''معارف نبوی'' میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ''جھوٹ اور سچ کے بارے میں روایات'' شامل کیا گیا ہے۔ یہ ''موطا امام مالک'' کی چند روایات پر مشتمل ہے۔ ان کا موقف ہے کہ لفظ 'کذب' کے مفہوم میں ذومعنی بات یا مغالطہ آمیز بات کرنا بھی شامل ہے اور ایسی صورتیں اختیار کی جا سکتی ہیں جو جواز کے اندر ہوں اور ان کی مدد سے آدمی کی گھریلو زندگی خوش گوار رہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

''مقالات'' میں مولانا حمید الدین فراہی کا مضمون ''مقدمہ تفسیر نظام القرآن'' شامل اشاعت ہے۔ اس میں انھوں نے تفسیر کے بنیادی اصول نظم قرآن کے بارے میں کہا ہے کہ نظم کلام، کلام کا ایک جز ہوا کرتا ہے، اگر اس کو چھوڑ دیں تو خود کلام کے مفہوم و معنی کا ایک حصہ غائب ہو جائے گا۔

''سیر و سوانح'' میں جناب محمد وسیم اختر مفتی صاحب کا مضمون ''حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ'' شائع کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے ان کی سبقت اسلام، ہجرت مدینہ، سریۂ عبیدہ بن حارث اور غزوۂ بدر میں کردار کو بیان کیا ہے۔

''نقد و نظر'' میں جناب رضوان اللہ صاحب کا مضمون ''نشوز اور اس کا علاج'' شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے ان تدابیر کے بارے میں اپنی آرا پیش کی ہیں جنھیں بیوی کے نشوز کی اصلاح کے لیے خاوند کو اختیار کرنی چاہییں۔

''ادبیات'' میں مولانا الطاف حسین حالی کی نظم ''فضول خرچی کا انجام'' شامل کی گئی ہے۔ اس میں انھوں نے ایک دولت مند اور فقیر کا واقعہ منظوم بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ دولت ایک زوال پذیر شے ہے۔